MADNI URDU HIGH SCHOOL

1 SEMESTER EXAM OCT 2019

Std: **X**
Date: **15/10/19**

Subject: **URDU**

Time: **3 Hr**
Marks: **80**

ہدایت : (ا) سرگرمی نامے میں دی ہوئی ہدایت کے مطابق تقسیم پر مبنی سرگرمیوں میں اشکال، اور خاکے پین سے بنائیں۔

نوٹ : پرچہ صاف ستھرا اور خوشخط ہونا چاہیے۔

درج ذیل اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی گئی سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ (8)

اس واقعے کا ذکر کرتے ہوئے مولانا سید سلیمان ندوی لکھتے ہیں کہ احمد آباد میں کانگریس کا ایک تاریخی جلسہ تھا۔ محمد علی، شوکت علی، ابوالکلام نظر بند تھے۔ باقی حضرات شریک تھے۔ ڈاکٹر انصاری اور سید محمود کے ساتھ اس اجلاس میں میں بھی تھا۔ اجلاس کے پنڈال کے باہر ایک شامیانے میں مغرب کے بعد مسلمانوں کا ایک جلسہ تھا۔ گاندھی جی خاص طور سے مسلمانوں سے کچھ کہنے کے لیے آئے ہوئے تھے۔ اتنے میں دیکھا کہ کانگریس کمیٹی سے گھبرائے ہوئے، بھاگتے ہوئے دو والنٹیئر آئے اور گاندھی جی سے نہایت اضطراب کے ساتھ کہا کہ جلدی چلیے۔ کمیٹی میں حسرت موہانی صاحب نے ہندوستان کی مکمل آزادی کی قرارداد پیش کر دی اور کسی طرح واپس نہیں لے رہے ہیں۔ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ فضا میں کوئی غیبی گولہ آکر پڑا ہے۔ گاندھی جی گھبرائے ہوئے جلسے سے اٹھ کر سبجیکٹ کمیٹی کی طرف روانہ ہو گئے مگر حسرت بدستور اپنی بات پر جمے رہے اور نوٹس دیا کہ وہ اسے کھلے اجلاس میں پیش کریں گے۔ چنانچہ وہ وقت آیا جب کھلے اجلاس میں حسرت نے ہندوستان کی مکمل آزادی کی تجویز پیش کی اور آنکھوں نے دیکھا کہ ہزاروں کے مجمعے میں ایک آواز بھی ان کی تائید میں نہ اٹھی۔

حسرت کی شخصیت کی جس پہلو پر سب سے پہلے نظر جاتی اور جم کے رہ جاتی ہے وہ ان کا فقر و استغنا ہے۔ ساری زندگی ان کا ہاتھ تنگ رہا۔ ایسوں کے دل میں دولت کی حرص کچھ زیادہ گھر کر لیتی ہے مگر حسرت کا معاملہ برعکس تھا۔ کبھی دولت ان پر مہربانی ہوئی بھی تو مولانا فوراً گھبرا کے ایک قدم پیچھے ہٹ گئے۔ مہاتما گاندھی نے ایک بار پنڈت نہرو سے سوال کیا تھا،

''جواہر لال! یہ بتاؤ کہ دیش آزاد ہوا اور تم پردھان منتری بنائے گئے تو کیا تنخواہ لو گے؟''

''سو روپے ماہوار'' انھوں نے ازرہِ انکسار جواب دیا۔

اس پر مہاتما چیخ پڑے: ''جواہر لال! تم اس ننگے بھوکے دیش سے سو روپے تنخواہ لو گے، سو روپے!''

سرگرمی ا (الف) : نیچے دیے گئے واقعات کو صحیح ترتیب میں لکھیے۔ (2)

(۱) ساری زندگی ان کا ہاتھ تنگ رہا۔

(۲) ایسا معلوم ہوتا تھا کہ فضا میں کوئی غیبی گولہ آکر پڑا ہے۔

(۳) ڈاکٹر انصاری اور سید محمود کے ساتھ اجلاس میں مکن بھی تھا۔

(۴) احمد آباد میں کانگریس کا ایک تاریخی جلسہ تھا۔

جاری۔۔۔

Scanned by CamScanner

(ب) چوکون مکمل کیجیے۔ (2)

(۱) کانگریس کے تاریخی جلسے کا مقام

(۲) نظر بند لیڈروں کے نام

(۳) اجلاس میں شریک تین لیڈروں کے نام

(۴) سبجیکٹ کمیٹی میں مکمل آزادی کی قرارداد پیش کرنے والے کا نام

(ج) مولانا حسرت موہانی کی شخصیت کے ایک اہم پہلو پر روشنی ڈالیے۔ (2)

(د) ہدایت کے مطابق عمل کیجیے۔

(۱) احمد آباد میں کانگریس کا ایک تاریخی جلسہ تھا۔ (صفت پہچانیے۔)

(۲) ڈاکٹر انصاری اور سید محمود کے ساتھ اجلاس میں میں بھی تھا۔ (ضمیر پہچانیے)

(۳) شامیانے میں مغرب کے بعد مسلمانوں کا جلسہ تھا۔ (ترکیب اضافی پہچانیے)

(۴) حسرت موہانی نے ہندوستان کی مکمل آزادی کی قرارداد پیش کردی۔ (اسم کیفیت پہچانیے)

☆ درج ذیل اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی گئی سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ (8)

فقیراللہ شاہ نے البتہ اپنے پھگڑی نامے میں کہا ہے کہ جس طرح پھگڑی کے کھیل میں ہاتھوں کے چھوٹ جانے اور پیروں کے ڈگمگا جانے سے دور پھینکے جانے کا خدشہ رہتا ہے، اسی طرح صراط مستقیم پر چلتے ہوئے نفس اور شیطان کے وسوسوں سے پاؤں ڈگمگا جائیں اور اللہ کی رسی ہاتھ سے چھوٹ جائے تو دوزخ کے عمیق گڑھے میں گر جاؤ گے۔

مراٹھی لوک ادب میں اوراتے گیت یعنی چکر پر گائے جانے والے گیتوں کی روایت رہی ہے۔ عورتیں بالعموم صبح کے وقت پتھر کی چکی پر اناج پیسا کرتی تھیں۔ چکی پیستے وقت تھکان دور کرنے کے لیے عورتیں گیت بھی گاتیں۔ یہ لوگ گیت مراٹھی شاعری کا ایک حصہ بن گئے ہیں۔ اردو میں تعلیم نسواں کے لیے ہمارے صوفیائے اکرام نے اسی قبیل کے گیت چکی نامہ کے عنوان سے لکھے ہیں۔ ان میں ایک چکی نامہ خواجہ بندہ نواز گیسودراز سے منسوب ہے۔ اس گیت میں کہا گیا ہے کہ ''تن کی چکی کو شریعت کی کیل پر ایمان کے دستے کے سہارے اتنا گھماؤ کہ سوتن (شیطان) تھک جائے۔''

اس سے پتہ چلتا ہے کہ عورتوں کے مزاج اور ان کی نفسیات کو پیش نظر رکھ کر ہی اس طرح کے چکی نامے لکھے گئے ہیں۔ میراں جی اور فاروقی دکنی کے چکی نامے بھی اردو کے لوک ادب میں شمار ہو سکتے ہیں۔ ان کے علاوہ تربیت نسواں کے لیے جس طرح مراٹھی میں پالنے گیت بھوپالی وغیرہ لکھے گئے اردو میں لوری نامے، جھولنا نامے، سہاگن نامے جیسی نظمیں عورتوں کی اصلاح کے لیے لکھی گئی ہیں۔ اردو میں اس ادبی ثقافت کو مراٹھی کی تقلید کہا جا سکتا ہے۔ ان منظومات میں اگرچہ ادبیت کی کمی ہے لیکن عوامی ادب میں ان کا مقام مسلم ہے۔

Scanned by CamScanner

سرگرمی ۱ (الف) جدول مکمل کیجیے۔ (2)

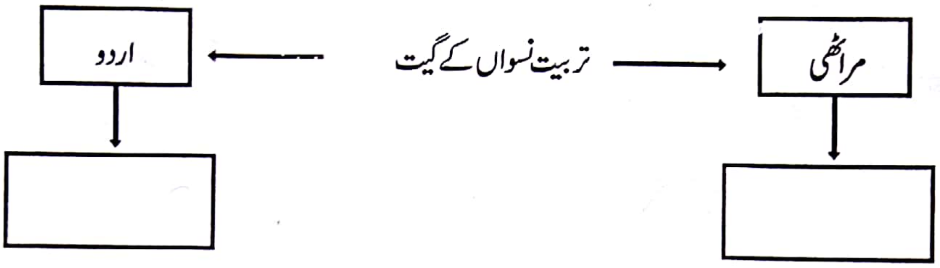

(ب) ذیل کے لفظوں کے ہم معنی لفظ اقتباس سے تلاش کر کے لکھیے۔ (2)

تہذیب ، خوف ، گہرا ، پیروی

(ج) درج ذیل جملے کی وضاحت کیجیے۔ (2)

(۱) تن کی چکی کو شریعت کی کیل پر ایمان کے دستے کے سہارے اتنا گھماؤ کہ سوتن (شیطان) تھک جائے۔

(۲) مراٹھی ادب میں ''زاۓ گیت'' پر مختصراً روشنی ڈالیے۔

(د) درج ذیل محاوروں کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔ (کوئی دو) (2)

تکیہ کرنا ، آشکار کرنا ، بیخ کنی کرنا

☆ درج ذیل غیر تدریسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی گئی سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ (4)

اے میری زبان! دشمن کو دوست بنانا اور دوست کو دشمن دکھانا ترا ایک ادنیٰ کھیل ہے جس کے تماشے سیکڑوں دیکھے اور ہزاروں دیکھنے باقی ہیں۔

اے مری قیمت بات کو بگاڑنے والی! مرے بگڑے کاموں کو سنوارنے والی! روتے کو ہنسانا اور ہنستے کو رلانا، روٹھ کو منانا اور بگڑے کو بنانا نہیں معلوم تو نے کہاں سے سیکھا اور کس سے سیکھا؟ کہیں تری باتیں بس کی گانٹھیں ہیں اور کہیں ترے بول شربت کے گھونٹ ہیں۔ کہیں تو شہد ہے اور کہیں حنظل، کہیں زہر ہے اور کہیں تریاق۔

اے زبان ہمارے بہت سے آرام اور بہت سے تکلیفیں ہمارے سیکڑوں نقصان اور ہزاروں فائدے، ہماری عزت، ہماری ذلت، ہماری نیک نامی، ہماری بدنامی، ہمارا سچ، ہمارا جھوٹ صرف تری ایک ہاں اور ایک نہیں پر موقوف ہے۔ تری اس ہاں اور نہیں نے کروڑوں کی جانیں بچائیں اور لاکھوں سر کٹوائے۔

(الف) ویب مکمل کیجیے۔ (1)

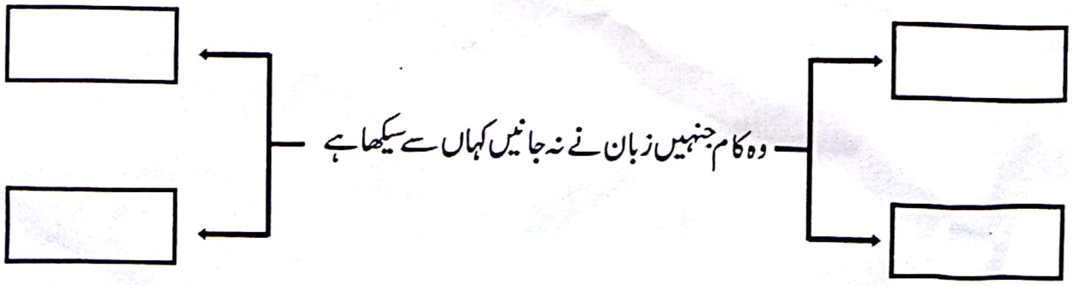

Scanned by CamScanner

ب) تعلق پہچان کر جوڑی مکمل کیجیے۔ (1)

آرام : تکلیف : نقصان ....

نقصان : نقصانات : تصوّر ....

ج) زبان سے دوست کو دشمن اور دشمن کو دوست کیسے بناتی ہے اسے اپنے الفاظ میں لکھیے۔ (2)

﴿ حصہ نظم ﴾

☆ درج ذیل غزل کا بغور مطالعہ کر کے دی گئی سرگرمیاں مکمل کیجیے۔

خلق کہتی ہے جسے ترے دیوانے کا
ایک گوشہ ہے یہ دنیا اسی ویرانے کا

اک معما ہے ، سمجھنے کا نہ سمجھانے کا
زندگی کا ہے کو ہے خواب ہے دیوانے کا

زندگی تو بھی پشیمانی ہے یہاں لا کے مجھے
ڈھونڈتی ہے کوئی حیلہ مرے مرجانے کا

تم نے دیکھا ہے کبھی گھر کو بدلتے ہوئے رنگ
آؤ، دیکھو نا، تماشا میرے غم خانے کا

دل سے پہچانو تو ہیں آنکھوں میں لہو کی بوندیں
سلسلہ شیشے سے ملتا تو ہے پیمانے کا

ہر نفس عمر گزشتہ کی ہے میت فانیؔ
زندگی نام ہے مر مر کے جیے جانے کا

(الف) ہدایت کے مطابق عمل کیجیے۔ (2)

مطلع : (..)

حسن مطلع : (..)

مقطع : (..)

صنعت ناقص وزائد : (..)

ب) غزل سے اپنی پسند کے کسی ایک شعر کی نشاندہی کر کے اس کی تشریح کیجیے۔ (2)

ج) زندگی کے متعلق شاعر کا نظریہ بیان کیجیے۔ (2)

د) غزل کی ردیف اور قافیہ کی نشاندہی کیجیے۔ (1)

ہ) درج ذیل مفہوم کے مصرعے لکھیے۔ (1)

(۱) مجھے عالم وجود میں لا کر زندگی شرمندہ ہے۔

(۲) زندگی ناقابل فہم پہیلی ہے۔

جاری---

Scanned by CamScanner

سرگرمی ۵: درج ذیل درسی نظم کا بغور مطالعہ کر کے دی گئی سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ (8)

ہے چرخ جب سے ابلق ایام پر سوار
رکھتا نہیں ہے دست عناں کا بہ یک قرار

جن کے طویلے بیچ، کوئی دن کی بات ہے
ہرگز عراقی و عربی کا نہ تھا شمار

اب دیکھتا ہوں میں کہ زمانے کے ہاتھ سے
موچی سے کفش پا کو گھٹاتے ہیں وہ ادھار

ہیں گے چنانچہ ایک ہمارے بھی مہرباں
پاوے سزا جو ان کا کوئی نام لے نہار

نوکر ہیں سو روپے کے دیانت کی راہ سے
گھوڑا رکھیں ہیں ایک، سو اتنا خراب و خوار

نے دانہ و نہ کاہ، نہ تیمار، نے سئیس
رکھتا ہوں جیسے اسپ گلی طفل سیر خوار

ناطاقتی کا اس کی، کہاں تک کروں بیاں
فاقوں کا اس کے، اب میں کہاں تک کروں شمار

مانند نقش نعل زمیں سے بجز فنا
ہرگز نہ اٹھ سکے وہ اگر بیٹھے ایک بار

ہے ساس قدر ضعیف کہ اُڑ جائے باؤ سے
میخیں گر اس کے تھان کی ہوویں نہ استوار

نے استخواں، نہ گوشت، نہ کچھ اس کے پیٹ میں
دھونکے ہے دم کو اپنے کہ جوں کھال کو لُہار

(الف) ویب مکمل کیجیے۔ (2)

نظم میں گھوڑے سے متعلق آئے ہوئے الفاظ

(ب) درج ذیل جملوں میں خط کشیدہ الفاظ کی جگہ اقتباس میں آئے ہوئے الفاظ لکھیے۔ (1)

(۱) گھوڑا اتنا کمزور تھا کہ اگر اس کے تھان کی میخیں استوار نہ ہوتیں تو وہ ہوا سے اڑ جاتا۔

(۲) کل جب صاحب حیثیت تھے آج وہ اپنے جوتوں کو موچی سے ادھار سلواتے ہیں۔

(۳) نظم سے وہ شعر تلاش کر کے لکھیے جس میں صنعت مبالغہ استعمال کی گئی ہے۔

(ج) درج ذیل شعر کی تشریح اپنے الفاظ میں کیجیے۔ (2)

ہے چرخ جب سے ابلق ایام پر سوار
رکھتا نہیں ہے دست عناں کا بہ یک قرار

(د) ذیل کے ہم معنی الفاظ نظم سے تلاش کر کے لکھیے۔ (1)

لگام .... ، ہڈی ....

جاری---

Scanned by CamScanner

سرگرمی ٦ : مندرجہ ذیل کسی دو سوال کے جواب مختصراً دیجیے۔ (2)

(۱) ڈرامے میں بیان کردہ مقامات کے نام لکھیے۔

(۲) دعوت قبول کرنے والے لوگوں کے لیے ابوالحسن کی شرط لکھیے۔

(۳) ڈرامے سے اپنے کسی پسندیدہ کردار پر روشنی ڈالیے۔

﴾ حصہ قواعد ﴿

سرگرمی ۷ (الف) نیچے دیے ہوئے جملوں میں آئے ہوئے حروف جا کو خط کشیدہ کیجیے۔ (2)

(۱) انھوں نے ساری روداد اور اپنے والد کو سنائی۔

(۲) وہ شام تک وہیں رہے۔

(۲) دیے ہوئے فقرے کے لیے لفظ لکھیے۔ (2)

(۱) اذان دینے والا = ...

(۲) آگ کو پوجنے والا = ...

(۳) مندرجہ ذیل کی کہاوتوں کو مکمل کیجیے۔ (2)

(۱) نیکی کر ....

(۲) کنجوس ....

(ب) درج ذیل جملوں میں مفرد، مرکب اور مخلوط جملوں کی نشاندہی کیجیے۔ (2)

(۱) ان منظومات میں اگرچہ ادبیت کی کمی ہے لیکن عوامی ادب میں ان کا مقام مسلم ہے۔

(۲) یہ لوگ گیت مراٹھی شاعری کا ایک حصہ بن گئے۔

(۳) حسرت بدستور اپنی بات پر جمے رہے اور نوٹس دیا کہ وہ اسے اجلاس میں پیش کریں گے۔

(ج) درج ذیل محاوروں کو اپنے جملے میں استعمال کیجیے۔ (کوئی دو) (2)

تکیہ کرنا ، آشکار کرنا ، بیخ کنی کرنا

(د) مندرجہ ذیل کسی ایک صنف سخن کی تعریف بیان کیجیے۔ (2)

ہجو ، قصیدہ ، مرثیہ ، رُباعی

(ہ) مندرجہ ذیل کسی ایک صنعت کی تعریف مع مثال لکھیے۔ (2)

(۱) صنعت استعارہ

(۲) صنعت تلمیح

(۳) صنعت تضاد

جاری---

Scanned by CamScanner

اطلاقی تحریری سرگرمیاں

سرگرمی ۸۔ا (الف): درج ذیل اپیل غور سے پڑھ کر نکات کی مدد سے کوئی ایک خط لکھیے۔ (5)

اپیل! اپیل!! اپیل!!!

اہل خیر حضرات کی خدمت میں

دردمندانہ اپیل

ایک سات سالہ بچہ جو غریب گھر کا چشم و چراغ ہے جس کا نام نعیم احمد ہے، کینسر جیسے مہلک مرض میں مبتلا ہے، اس کے علاج کے لیے ایک خطیر رقم کی ضرورت ہے۔ آپ اہل خیر سے مالی تعاون کی دردمندانہ اپیل ہے۔ ممکن ہے آپ کی عطا کردہ رقم اس بچے کو ایک نئی زندگی بخش دے۔

دست تعاون دراز کریں اور ثواب دارین کے حقدار بنیں۔

☆ رابطہ کا پتہ : ۴۵ ٹنڈیل محلّہ، بھیونڈی ☆ اس پتہ پر مبنی منی آرڈر ارسال کریں۔

مدد کا طالب : سرفراز بھائی موبائل نمبر: 9004080080

رسمی خط
فلاحی تنظیم کے صدر کے نام خط لکھ کر مریض بچے کے علاج کے لیے مالی امداد کی درخواست دیں۔

غیر رسمی خط
اپنے چاچا کو خط لکھ کر انہیں بچے کی علالت کی تفصیلات بتائیں نیز ان سے مدد کا تقاضہ کریں۔

یا

(۲) درج ذیل نکات کی مدد سے اخبار کے لیے خبر تیار کیجیے۔

ممبئی میں موسلا دھار بارش.......... مسلسل ۲۰ گھنٹوں تک بارش.......... تیز ہوائیں.......... کرلا سے سائن تک ریل کی پٹریاں زیر آب.......... ریلوے لائن کے بازو میں جھونپڑوں کا بہنا.......... بجلی کا تار گرنے سے سارا علاقہ اندھیرے میں.......... کروڑوں کا نقصان.......... مسافروں کی پریشانی، راحت کار عملہ کی مدد..........

Scanned by CamScanner

(ج) مندرجہ ذیل نکات کی مدد سے اشتہار تیار کیجیے۔ (5)

ریڈی میڈ کپڑوں کا شو روم

افتتاح!　　افتتاح!!　　افتتاح!!!

تاریخ:..............................　　وقت:..............................

دکان کا نام.............................. پتہ.............................. خاص رعایت.......... پُرکشش آفر

بچوں، نوجوانوں، دلہا اور دلہن کے ملبوسات

زیادہ سے زیادہ خریداری پر یقینی تحفوں کا اعلان

یا

☆ دیے ہوئے نکات کی مدد سے کہانی مکمل کیجیے اور مناسب عنوان دیجیے۔ (6)

عامر.......... یتیم لڑکا.......... دسویں جماعت کا طالب علم.......... فیس یونیفارم.......... گھر کا خرچ کا مسئلہ..........

گھر گھر اخبارات کی تقسیم.......... اسکول کی پڑھائی.......... رات دیر تک پڑھائی.......... کامیابی..........

کامیاب مدرس.......... باعزت مقام

(د) درج ذیل کسی ایک عنوان پر ۱۰۰ تا ۱۲۰ الفاظ میں مشتمل مضمون لکھیے۔ (8)

(۱) مری زندگی کا ناقابل فراموش واقعہ

(۲) مساوات مرد وزن

(۳) آج کی اشتہار بازی

☆☆☆

Scanned by CamScanner